

ان کے کھلنے کے لیے بھی ایک صبح درکار ہے۔ وہ کیا ہو سکتی ہے؟ صبح بہار جسے شراب کی صراحی کی ڈاٹ کہنا چاہیے۔

مطلب یہ کہ عام پھول موسم بہار میں صبح کے وقت کھلتے ہیں، لیکن عیش و نشاط کے پھول کھلنے کے لیے وہ صبح بہار درکار ہے، جسے شراب کی صراحی کہتے ہیں۔ شراب کی صراحی کو بند رکھنے کے لیے گزشتہ زمانے میں روٹی استعمال کرتے تھے۔ روٹی کو بہ لحاظ سفیدی صبح سے تشبیہ دی اور صبح بہار اس لیے لائے کہ شراب پینے کا اصل مزہ موسم بہار ہی میں ہے۔ بہار باغ و رانغ میں پھول کھلائے گی، شراب عیش و نشاط کی کلیوں کو پھول بنائے گی۔

۷۔ شرح : اے غالب ! اگر واعظ تیری برائی کرتا ہے تو اس پر بُرا نہ مان۔ دنیا میں کون ہے جسے سب اچھا کہیں؟ اگر تیری رندی و شرابی نشی کو واعظ نے بُرائی کی دستاویز بنا لیا ہے تو صرف اس حقیقت پر نظر رکھ کہ دنیا بھرنے آج تک کسی کو یکساں اچھا نہیں سمجھا۔

لوگ کسی کی طرف سے اختلاف رائے کا معمولی اظہار سن کر گڑبڑ مٹھتے ہیں اور رد و کد کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اگر اُس حقیقت پر یقین کر لیا جائے جو مرزا غالب نے اس شعر میں پیش کر دی ہے تو کشمکش کا خاصا بڑا سلسلہ ختم ہو جائے۔ ہے تو یہ بالکل معمولی چیز اور سچائی ہمیشہ معمولی اور پیش پا افتادہ چیز ہوتی ہے، یعنی کوئی ایسا آدمی نکالے، جسے ساری دنیا نے اچھا سمجھا ہو۔ جب حقیقت یہ ہے تو ایک دو، پانچ دس یا بیس تیس افراد کے بُرا کہنے کو کیوں بُرا مانا جائے؟